O

سات سال چُپ سادھی، بات تب بنی جا کر
ایک اک پہر سینچا، ذات تب بنی جا کر

بے مقام ہستی تھی، صرف رنگ و مستی تھی
لَو لگائی رب سے جب، رات تب بنی جا کر

حرف بھول جاتے تھے، لفظ ٹوٹ جاتے تھے
کُھل گیا مرا سینہ نعت تب بنی جا کر

https://emad-ahmad.com/

چار سمت شیطاں تھے، ہر طرف اندھیرا تھا
نفس نے بھی کی سازش، گھات تب بنی جا کر

ہم تو ایک بادل تھے، ہم تو صرف پانی تھے
نفس کو نتھارا تو، دھات تب بنی جا کر

ہم تو اپنی راہوں کو خود ہی چھوڑ آئے تھے
منزلوں سے آگے کی بات تب بنی جا کر

خود کو جب مٹا ڈالا، نام تک بھلا ڈالا
آخرش عماد احمد، ذات تب بنی جا کر

https://emad-ahmad.com/